مدافع حرم شہداء کی عالمی کانگریس کے منتظمین سے ملاقات - 29 /Jun/ 2024

رہبر انقلاب اسلامی نے مدافع حرم شہداء کی عالمی کانگریس کے منتظمین سے ملاقات کیـ اس ملاقات میں رہبر معظم انقلاب اسلامی حضرت آیت اللہ العظمی خامنہ ای نے حرم کے محافظوں کو ایک غیر معمولی اور اہم واقعہ اور اسلامی جمہوریہ کے عالمی تناظر کا مظہر قرار دیا۔ انہوں نے کہا: "مختلف قومیتوں کے نوجوانوں کی حرم کے محافظوں کے طور پر موجودگی اس بات کا ثبوت ہے کہ، چار دہائیوں سے زیادہ عرصہ گزر جانے کے بعد، اسلامی انقلاب اب بھی وہی جذبہ اور جوش پیدا کرنے کی طاقت رکھتا ہے جیسا کہ اس نے شروع میں کیا تھا۔"

رہبر معظم انقلاب اسلامی نے مزار اور مزاحمتی محاذ کا دفاع کرنے والے تمام شہداء بالخصوص شہید جنرل سلیمانی کی یاد کو خراج تحسین پیش کرتے ہوئے مزار کے دفاع کو وہاں دفن ہونے والی ہستی اور اہل بیت علیہم السلام کے نظریات اور عقایدکے دفاع کا ایک علامتی پہلو قرار دیا۔ انہوں نے کہا: اہل بیت علیہم السلام کے اعلیٰ نظریات جیسے عدل، آزادی، جابر طاقتوں کے خلاف لڑنا اور راہ حق میں ایثار و بے لوثی، ہمیشہ ان افرادنے تلاش کی ہے۔ آیت اللہ امام خامنہ ای نے غزہ کے عوام کے دفاع کے لیے امریکی یونیورسٹیوں میں طلبہ کی تحریک کو دنیا میں پاکیزہ ضمیروں کے وجود کی مثال قرار دیتے ہوئے مزید فرمایا: "اہم یہ ہے کہ حرم کے دفاع کا یہ پیغام، بنیادی طور پر انسانیت کے نظریات کا دفاع کرتے ہوئے، پوری دنیا کے پاکیزہ ضمیروں کے کانوں تک پہنچنا چاہیے۔"

انہوں نے مزار کے دفاع کے ایک اور پہلو کو اسلامی انقلاب کے عالمی تناظر میں شمار کرتے ہوئے کہا: "کوئی بھی تحریک، قیام یا انقلاب جو اپنے بین الاقوامی اور علاقائی ماحول کو نظر انداز کرے گا، بلاشبہ نقصان اٹھائے گا، یہ اس بات سے عیاں ہے کہ ایرانی قوم کو کس طرح سے آئینی انقلاب کے دوران اور تیل کی صنعت کو قومیانے کی تحریکوں میں نقصان پہنچایا گیا اور بالآخر یہ سب ناکام ہو گئیں، اندرونی مسائل پر مکمل انحصار اور غیر ملکی مداخلت کو نظر انداز کرنے کی وجہ سے۔"

رہبر معظم انقلاب اسلامی نے مزید فرمایا: "اسلامی تحریک کے ابتدائی ایام اور انقلاب اسلامی کی فتح کے آغاز سے ہی، امام خمینی رح ہمیشہ بیرونی مداخلتوں اور عالمی اور علاقائی تناظر سے آگاہ تھے، اور انہوں نے اس معاملے سے متعلق اپنے بیانات میں ضروری انتباہات اور احتیاط پر زور دیا۔"

آیت اللہ خامنہ ای نے مزار کے محافظوں کی موجودگی کو ان ممالک میں اسلامی انقلاب کے عالمی تناظر کا مظہر قرار دیا جہاں دشمن نے بہت خطرناک منصوبے بنائے تھے۔ انہوں نے کہا کہ "دشمن نے خطے پر قبضہ کرکے اسلامی نظام کو ختم کرنے اور ایران پر اقتصادی، سیاسی، نظریاتی اور مذہبی دباؤ ڈالنے کا ارادہ کیا، تاہم، اسلامی جمہوریہ کے اردگرد موجود وفادار نوجوانوں کے ایک گروہ نے استکبار کے اس ہدف کو ناکام بنا دیا۔ "